

شادی ایک مرد اور عورت کا باضابطہ اتحاد ہے جو اپنی زندگی ایک ساتھ گزارنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ روایتی طور پر، شادیاں ایک بڑے سماجی اجتماع میں، دولہا اور دلہن کے اہل خانہ، رشتہ داروں اور دوستوں کے سامنے کی جاتی ہیں۔ شادی کی تقریب مختلف فنکشنز پر مشتمل ہوتی ہے جیسے ڈھولکی، مہندی، بارات اور ولیمہ کا استقبال۔ شادی بیاہ کرانے اور کروانے پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ بعض صورتوں میں، اس مقصد کے لیے قرض لیا جاتا ہے۔ سماجی رواجوں پورا کرنے کے لیے دلہن کے خاندان پر بہت زیادہ مالی دباؤ ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ اگر کسی صورت میں مرد مالی طور پر مستحکم نہیں ہے تو معاشرہ اسے شادی کرنے اور خوشگوار اور اطمینان بخش خاندانی زندگی شروع کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ معاشرے نے شادی کو اتنا مشکل اور پیچیدہ بنا دیا ہے کہ لوگ شادی کرنے تک تیس کی دہائی کے وسط تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس سے عوام میں بے چینی اور مایوسی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ تاخیر سے ہونے والی شادیوں کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ نوجوان اپنی جذباتی اور جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے غیر اخلاقی اور حرام طریقے استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان دنوں شادی سے پہلے کے تعلقات عام ہیں۔ ہم سب اس بات پر متفق ہوں گے کہ بحیثیت انسان ہمیں کچھ ضروریات پوری کرنی ہیں۔ ہم سماجی جانور ہیں۔ اور ہم سب کو پر امن خاندانی زندگی گزارنے کے لیے شراکت داروں کی ضرورت ہے۔ لیکن معاشرے نے مرد اور عورت دونوں کے لیے شادی کو بہت مشکل بنا دیا ہے۔

### کورٹ میرج کیا ہے؟

معاشرتی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے انگریزی حکومت کے دور میں برصغیر پاک و ہند میں سول میرج کا طریقہ رائج ہوا۔ پاکستانی آئین ہر بالغ مرد اور عورت کو اپنی مرضی سے شادی کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس طرح ہر ایک کو اپنی شادی کا حق استعمال کرنے اور کورٹ میرج کے ذریعے باضابطہ یونین میں شامل ہونے کی اجازت ہے۔ کورٹ میرج اتنا پیچیدہ نہیں جتنا بظاہر لگتا ہے۔ بلکہ یہ بہت آسان طریقہ ہے۔ عدالتی شادی مرد اور عورت کا ایک باضابطہ اتحاد ہے جو قانون کے تحت مکمل کیا جاتا ہے۔ کورٹ میرج ایک وکیل کی مدد سے کی جاتی ہے اور نکاح رجسٹرار اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں جو شادی کو قانونی اور باضابطہ بناتا ہے۔

نکاح نامہ مقامی نکاح رجسٹرار کے ذریعہ جاری اور رجسٹر کیا جاتا ہے۔ اور نادرا کا نکاح نامہ آپ کے علاقے کی یونین کونسل جاری کرتی ہے۔ یہاں یہ جاننا ضروری ہے کہ شادی کی رجسٹریشن ضروری ہے کیونکہ غیر رجسٹرڈ شادی کو جرم سمجھا جاسکتا ہے۔

### پاکستان میں عدالتی شادی کے نتائج:

پاکستانی معاشرے میں کورٹ میرج کے نتائج ملے جلے ہیں، بعض شادیاں بہت کامیاب ہوتی ہیں اور بعض ناکام، ہم ایک روایتی معاشرے میں رہتے ہیں اور لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق نہیں دیئے جاتے جیسا کہ قانون نے دیئے ہیں۔ ہم ایک جوڑے کی پسند کی شادی پر خاندانوں کے شدید رد عمل کی کہانیاں سن سکتے ہیں۔ کچھ معاملات میں، دلہن کے اہل خانہ اپنی بیٹی کے شوہر اور اس کے اہل خانہ کے خلاف اغوا کا مقدمہ کر دیتے ہیں اور بعد ازاں طلاق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاہم لڑکی کا بیان مقدمے کو کالعدم اور بے بنیاد قرار کر دیتا ہے۔

### پاکستان میں کورٹ میرج کے حوالے سے آگاہی:

عام طور پر کورٹ میرج کا فیصلہ کرنے والے جوڑے کے پاس کورٹ میرج کے بارے میں مناسب رہنمائی اور معلومات کا فقدان ہوتا ہے۔ انہیں قانون کی طرف سے دیئے گئے اپنے حقوق کا علم نہیں ہوتا۔ چونکہ پاکستان میں کورٹ میرج آئین کے مطابق کی جاتی ہے، لہذا عدالت اور قانون، دونوں افراد کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں اور انہیں قانونی تحفظ فراہم

کرتے ہیں۔ کورٹ میرج کی ایک مضبوط قانونی بنیاد ہے اور اس کی غیر متزلزل قدر ہے۔ آج یا کل معاشرے کو کورٹ میرج کو قبول کرنا پڑے گا۔ لوگوں کو صرف اپنے حقوق کے بارے میں تھوڑی سی بیداری کی ضرورت ہے اور وہ جانتے ہیں کہ انہیں قانونی اور حلال طریقے سے شادی کے اپنے خواب کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کس طرح استعمال کرنا ہے۔ ہمارے ادارے رائٹ لاء ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں کورٹ میرج کے ماہر وکلاء کورٹ میرج کرانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ ہم نے 36 سال کے دوران کامیابی کے ساتھ بے شمار کورٹ میرج کا اہتمام کیا ہے اور زیادہ تر جوڑے خوشگوار پر امن زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ شادی آپ کا قانونی حق ہے اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اسے آسان اور آسان بنائیں۔ اپنی مرضی سے شادی کرنے کی آپ کی خواہش اور خواب کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہمارے کورٹ میرج کے وکلاء کورٹ میرج کے تمام قانونی طریقہ کار کا خیال رکھیں گے۔

کراچی اور اسلام آباد میں ہمارے کورٹ میرج کے وکلاء سے کورٹ میرج کے حوالے سے مفت مشاورت اور رہنمائی کے لیے آج ہی ہمیں 0333-1127835 (مس ہمارن - اسلام آباد) 0333-3747047 (مسز ثوبیہ محسن - کراچی) پر کال کریں

### پاکستان میں عدالتی شادی کی وجوہات:

پاکستان میں لوگوں کی کورٹ میرج کا انتخاب کرنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ ذیل میں چند ایک کی نشاندہی کی جاتی ہے:

لڑکے اور لڑکی کے والدین ان کے لیے شادی کرنے پر راضی نہیں ہوتے

لڑکے/لڑکی کو خدشہ ہے کہ وہ خاندان کی اجازت سے اپنے پسندیدہ انسان کے ساتھ نہیں رہ سکیں گے۔

طبقاتی یا ثقافتی فرق شادی کے درمیان رکاوٹ کا کام کرے گا۔

ایک جوڑا معاشرے میں دکھاوے کے طور پر مہنگی شادی کی تقریب کو اچھا نہیں کرتا بلکہ سادگی اپنانا چاہتا ہے۔

آج کا ماحول جو تعلیمی اور کام کی جگہوں پر جنس مخالف کے اتحاد کو فروغ دیتا ہے، یہ بھی عدالتی شادیوں کے رواج کو بڑھانے کا ذمہ دار ہے۔

سماجی تبدیلی جو جدید طرز زندگی، ٹیکنالوجی اور میڈیا کے ذریعے بڑھتی ہوئی بیداری کی وجہ سے ہوئی ہے۔

لوگ اپنے بنیادی حقوق سے آگاہ ہو رہے ہیں اور اپنی زندگی اپنی پسند کے مطابق گزارنے کے لیے پراعتماد ہیں۔

### کس کو عدالتی شادی کا حق ہے؟

کوئی بھی شخص جو اپنے پسندیدہ صنف مخالف سے شادی کرنا چاہتا ہے وہ پاکستان میں کورٹ میرج کا انتخاب کر سکتا ہے۔ مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کے تحت مغربی پاکستان کے قوانین کے مطابق کوئی بھی مرد اور عورت اپنی مخالف جنس سے شادی کر سکتے ہیں اور ریاست کا قانون پاکستان میں کورٹ میرج کے حقوق کی حفاظت اور اسے یقینی بنانے کا پابند ہے۔

### عدالتی شادی کے تقاضے:

تاہم، پاکستان میں کورٹ میرج کا اہتمام کرنے کے لیے کچھ تقاضے ہیں جن کا پورا ہونا ضروری ہے، جن کا ذکر درج ذیل ہے:

- 1- پاکستان میں کورٹ میرج کے وقت دولہا کی عمر 18 سال جبکہ دلہن کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔
- 2- بغیر کسی دباؤ یا دعوت کے دولہا اور دلہن دونوں کی آزاد مرضی اور رضامندی ہونی چاہیے۔
- 3- جنس مخالف کے درمیان کورٹ میرج کی جائے گی، یعنی پاکستانی قانون کے مطابق ہم جنس پرستوں کی شادیاں نہیں ہو سکتیں۔

## مسلم کورٹ میرج کا طریقہ کار

پاکستان میں کورٹ میرج کا طریقہ کار بہت آسان اور سادہ ہے۔ آپ کو اپنی کورٹ میرج کے لیے کم از کم 1 دن پہلے ہم سے رابطہ کرنا ہوگا۔ تاکہ ہم آپ کی کورٹ میرج کے لیے تمام ضروری دستاویزات تیار کر سکیں۔

آپ کی عدالتی شادی کو پورا کرنے کے لیے، ہم شادی کی خواہشمند لڑکی کا بیان حلفی ریکارڈ کروائیں گے مجسٹریٹ کے سامنے اپنی آزاد مرضی اور رضامندی ظاہر کرے گی۔ یہ امر اہم ہے کہ پاکستان میں کسی بھی فریق کے دباؤ یا مجبوری کی صورت میں کوئی کورٹ میرج نہیں ہو سکتی۔

## عدالتی شادی کا مرحلہ وار طریقہ کار

- 1- جوڑے مقررہ وقت پر ہمارے دفتر پہنچیں گے۔ طریقہ کار کو ہموار اور فوری بنانے کے لیے، ہم نکاح خوان/نکاح رجسٹرار، اسٹامپ وینڈر، نوٹری پبلک یا اوتھ کمشنر کا بندوبست کریں گے۔
- 2- مہر کے معاملات اور دلہن کے حقوق کی حفاظت کرنے کے متعلق شرائط و معاملات کے بارے میں ہمارے وکیل سے مشاورت

3- نکاح اسلامی روایت کے مطابق نکاح خواں کے ذریعہ کیا جائے گا۔ نکاح رجسٹرار/نکاح کو رجسٹر کرے گا۔ تاہم نادرا میرج سرٹیفکیٹ مقامی یونین کونسل کی جانب سے بعد میں جاری کیا جائے گا (بشرطیکہ اسکی ضرورت ہو) نادرا میرج سرٹیفکیٹ کی فیس علیحدہ ہوگی

- 4- نکاح سے پہلے دلہن کو ایک حلف نامے پر دستخط کرنے کی ضرورت ہوگی کہ میں بالغ ہوں اور اپنی مرضی سے نکاح کر رہی ہوں۔ جس کی تصدیق جسٹس آف پیس /نوٹری پبلک یا اوتھ کمشنر سے کی جائے گی۔
  - 5- جوڑے کے تحفظ کو یقینی بنانے اور دولہا اور دلہن کے والدین یا اہل خانہ کی طرف سے کسی بھی غلط اور ناجائز کارروائی کو بے اثر کرنے کیلئے علاقہ تھانہ کو مزکورہ قانونی شادی کے بارے میں جوڑے کی درخواست پر قانونی نوٹس ارسال کیا جاسکتا ہے تاکہ لڑکی اور لڑکے کے خلاف کوئی جھوٹی ایف ای آر درج نہ کرائی جاسکے۔ (فیس علیحدہ ہوگی)
- پاکستان میں مسلم کورٹ میرج کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے، ہمیں آج ہی 0316-6644789 پر کال کریں اور کراچی میں ہمارے ماہر کورٹ میرج وکیل اور اسلام آباد میں کورٹ میرج کے وکیل سے بات کریں۔

## پاکستان میں ہندو عدالتی شادی کا طریقہ کار

پاکستان میں ہندو کورٹ میرج کا طریقہ کار کم و بیش مسلم کورٹ میرج سے ملتا جلتا ہے۔ اس سے قبل پاکستان میں ہندو عدالتی شادیاں رجسٹر نہیں ہوتی تھیں۔ تاہم، ہندو میرج ایکٹ 2017 جو قومی اسمبلی میں منظور کیا گیا تھا، پاکستان میں ہندو عدالتی شادیوں کو رجسٹر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

پاکستان میں ہندو کورٹ میرج کے لیے واحد شرط یہ ہے کہ دولہا اور دلہن دونوں کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے اور ان کی پہلے شادی نہیں ہونی چاہیے۔ مزید برآں، پاکستان میں ہندو عدالتی شادی کے لیے اہل ہونے کے لیے، دونوں فریقوں کا رشتہ کی ممنوعہ ڈگریوں کے اندر نہیں ہونا چاہیے۔ شادی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ میرج رجسٹرار کے ذریعے رجسٹر کی جائے گی۔ ہندو شادی کے سرٹیفکیٹ کو شادی پرت کہا جاتا ہے۔

تاہم، شادی کے بعد، اگر یہ پایا جاتا ہے کہ شادی سے پہلے مذکورہ بالا ہندو عدالتی شادی کے معیار پر پورا نہیں اترتا تھا، تو شادی کا عدم ہوگی۔ مزید برآں، اگر جوڑے کے درمیان کوئی جنسی تعلق نہیں ہے یا اگر شادی کسی دھوکہ دہی یا کسی زبردستی کے ذریعے ہوئی ہے، تو اس صورت میں، میاں بیوی میں سے کسی کو بھی عدالت میں مقدمہ دائر کرنے اور شادی کو منسوخ کرنے کی درخواست دائر کرنے کی اجازت ہے۔

اگر آپ کا تعلق ہندو برادری سے ہے اور آپ کو پاکستان میں ہندو کورٹ میرج کے حوالے سے مزید معلومات درکار ہیں تو آج ہی ہمیں 0316-6644789 پر کال کریں اور ہمارے تجربہ کار کورٹ میرج وکیل سے بات کریں۔ ہمارے وکیل آپ کو پاکستان میں ہندو کورٹ میرج کے پورے طریقہ کار کے بارے میں مفت مشاورت فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

### پاکستان میں مسیحی عدالت کی شادی کا طریقہ کار:

پاکستان میں عیسائیوں کی کورٹ میرج بھی مسلم یا ہندو کورٹ میرج سے ملتی جلتی ہے۔ کورٹ میرج کے بنیادی تقاضے وہی ہیں۔ مسلم اور عیسائی کورٹ میرج میں فرق صرف یہ ہے کہ شادی کی تقریب چرچ میں پادری یا پاسٹر کے سامنے منعقد کی جائے گی۔ عیسائیوں کی کورٹ میرج کا باقی طریقہ وہی ہے۔

پاکستان میں کرپشن کورٹ میرج کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم آج ہی ہمارے تجربہ کار کورٹ میرج وکلاء سے 0316-6644789 پر رابطہ کریں اور بہترین جامع رہنمائی حاصل کریں۔ (مشورے کی کوئی فیس نہیں)

### پاکستان میں عدالتی شادی کے لیے درکار دستاویزات

پاکستان میں آپ کی کورٹ میرج کی تکمیل کے لیے ہمیں آپ سے درج ذیل دستاویزات درکار ہیں:

- 1- دولہا اور دلہن کے شناختی کارڈ کی نقول یا فارم ب یا میٹرک کی سند یا پاسپورٹ کی نقل۔
- 2- دولہا اور دلہن کی 6-6 پاسپورٹ سائز تصاویر۔
- 3- آپ کے پاس گواہ نہیں ہیں تو ہم آپ کے لیے گواہوں کا بندوبست کریں گے۔
- 4- دوسری شادی کی صورت میں، آپ کو طلاق یا موت کا سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کے لیے یونین کونسل سے اجازت نامہ درکار ہے۔
- 5- دلہن کا حلف نامہ اس کی آزاد مرضی اور رضامندی کے ثبوت کے طور پر (ہم آپ کے لیے حلف نامے کا بندوبست کریں گے)

### کورٹ میرج میں رائٹ لاء ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ آپ کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

رائٹ لاء ایسوسی ایٹس ماہر سول وکلاء کی ایک ٹیم ہے جو خاندانی مقدمات میں بے مثل تجربہ کے حامل ہیں۔ ہم عدالتی شادی، آن لائن شادی، بچوں کی تحویل اور دیگر دیوانی مقدمات میں نمٹتے ہیں۔ ہم پاکستانی قانون کے ذریعے دیے گئے قانونی حقوق کے حوالے سے عوام میں بیداری پیدا کرتے ہیں، جن سے زیادہ تر لوگ واقف نہیں ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دیوانی مقدمات نازک اور حساس ہوتے ہیں اس لیے ہم کلائنٹ کی پرائیویسی کا احترام کرتے ہیں اور اسے یقینی بناتے ہیں۔ ہم کسی کلائنٹ کی کوئی معلومات کسی غیر متعلقہ فرد کو نہیں دیتے۔

کسی بھی دیوانی مقدمے کو لینے سے پہلے، ہم عدالتی طریقہ کار کے بارے میں مکمل رہنمائی اور مدد فراہم کر کے مؤکل کا اعتماد حاصل کرتے ہیں۔ کورٹ میرج اور آن لائن شادی جیسے واقعات لوگوں کی زندگیوں میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ لہذا، ہم ہر معاملے کو نزاکت کے ساتھ آگے بڑھاتے ہیں۔ اس شعبے میں ہماری مہارت ہمیں کمال کے ساتھ کورٹ میرج اور آن لائن شادی کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

رائٹ لاء ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کراچی اور اسلام آباد میں دفاتر ہیں۔ پاکستان میں کورٹ میرج کے حوالے سے

مفت رہنمائی اور مشاورت کے لیے آپ ہمیں آج ہی 0316-6644789 پر کال کر سکتے ہیں۔ کراچی اور اسلام آباد میں ہمارے کورٹ میرج کے ماہر وکلاء اپنی بہترین سروسز میں آپ کی مدد کریں گے۔

